© rasailojaraid.com

مسافرینِ آخرت

ابناءِ امیر شریعت کی حقیقی ممانی اور سید محمد یونس بخاری کی والدہ ماجدہ کی رحلت

حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری کی حقیقی ممانی اور سید محمد یونس بخاری کی والدہ ماجدہ ۳۰ دسمبر بروز ہفتہ ۱۲ بجے شب دل کا دورہ پڑنے سے گجرات میں انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی عمر ۷۳ برس تھی۔ مرحومہ انتہائی صالحہ، پابندِ صوم وصلواۃ، زاہدہ و عابدہ اور باہمت خاتون تھیں۔ انہوں نے بیوگی کے تیس برس جس ہمت سے سر کئے وہ عزم و حوصلہ کی روشن مثالیں ہیں۔ گزشتہ سال ان کے جواں سال بلکہ کڑیل جوان بیٹے سید محمد طیب بخاری کی وفات نے انہیں گھائل کر دیا تھا۔ لیکن خدا داد ہمت اور تعلق مع اللہ نے انہیں صبر کی دولت سے نوازا اور وہ پورے عزم کے ساتھ اپنے خاندان کی سرپرستی فرماتی رہیں۔ ان کی دعائیں یقیناً ہم سب کے لئے رحمتِ خداوندی کا مضبوط حصار تھیں۔ ان کی اچانک رحلت خاندانِ امیرِ شریعت کے لئے ایک بڑا حادثہ اور سانحہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر عطاء فرمائے خصوصاً حضرت مخدومہ کے فرزند اکبر محترم سید محمد یونس بخاری، سید محمد اطہر بخاری اور ہمشیرگان کو اپنی رحمت سے صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت مخدومہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور حسنات قبول فرما کر حسنِ آخرت کا معاملہ فرمائے آمین۔

حضرت مولانا عتیق الرحمن رحمہ اللہ

جامعہ خیر المدارس ملتان کے سابق مدرس حضرت مولانا عتیق الرحمن صاحب گزشتہ ماہ ملتان میں انتقال فرما گئے۔ وہ ایک مشفق استاد، عالم باعمل، متبع سنت اور پابند شریعت انسان تھے۔ حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہ سے نسبت بیعت تھی۔ تقریباً تیس برس تک خیر المدارس میں حدیث وفقہ کی تدریس میں مصروف رہے۔ انتہائی کم گو اور شریف النفس تھے۔ اکثر روزہ کی حالت میں رہے۔ سبز عمامہ، دیسی کپڑے کا کرتا، تہبند، اور دیسی جوتی ان کی کل کائنات تھی۔ اتنا سادہ اور متقی انسان کہ انہیں دیکھ کر قرونِ اولیٰ کے مسلمان یاد آجاتے۔ میرا پچیس برس کا مشاہدہ ہے کہ وہ کبھی کسی شخص سے نہیں الجھے، کسی کو ان کے وجود سے تکلیف نہیں پہنچی۔ وہ مولانا سید عطاء المحسن بخاری کے استاد بھی تھے۔

اللہ تعالیٰ ان کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطاء فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر عطاء فرمائے۔ مولانا مرحوم کے فرزند برادرم محمد مجتبیٰ صاحب سے ہم اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ اور ان کے غم میں شریک ہیں۔

برادرم محمد ارشد مرحوم (ناگڑیاں)

ناگڑیاں ضلع گجرات میں ہمارے قدیم مہربان، چودھری رحمت مرحوم کے جواں سال فرزند برادرم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد ارشد گزشتہ دنوں ریاض (سعودی عرب) میں انتقال کر گئے۔ عجیب اتفاق ہے کہ مرحوم کے دو بڑے بھائی محمد اعظم اور محمد اشرف مرحومین گزشتہ نو ماہ میں یکے بعد دیگرے انتقال کر گئے۔ تینوں بھائیوں کا سعودیہ میں ہی انتقال ہوا۔ برادرم محمد ارشد مرحوم نماز کی طیاری کر رہے تھے۔ وضو کیا اور خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم کی والدہ ماجدہ اور بھائی محمد افضل کے لئے یہ بہت بڑا حادثہ ہے۔ نو ماہ میں ایک ہی خاندان کے تین جوانوں کا جنازہ اٹھنا معمولی صدمہ نہیں برادرم محمد ارشد مرحوم کی میت کو ریاض سے ان کے آبائی گاؤں ناگڑیاں لایا گیا اور ایک جم غفیر نے ان کے جنازہ میں شرکت کر کے دعاء مغفرت کی۔ انہیں ا نکے مرحوم بھائیوں کے پہلو میں دفن کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کی والدہ ماجدہ، بھائی محمد افضل اور خاندان کے تمام افراد کو صبر عطاء فرمائے۔ آمین۔

مولانا خلیل حامدی

دار العروبہ منصورہ کے سربراہ اور جماعتِ اسلامی کے رہنما مولانا خلیل حامدی گزشتہ دنوں ٹریفک کے ایک حادثہ میں انتقال فرما گئے۔ مرحوم معروف عالم دین اور نہایت باصلاحیت انسان تھے۔ مختلف زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ اور ان زبانوں میں اسلامی لٹریچر کو منتقل کرنا ان کا بڑا کارنامہ تھا۔ عربی زبان پر خاص عبور حاصل تھا۔ عرب دنیاء میں مولانا مودودی کو متعارف کرانے میں اصل کردار مولانا حامدی ہی تھے۔ جنہوں نے مودودی صاحب کی کتب کے عربی تراجم کئے۔ وہ خود بھی کئی کتابوں کے مصنف تھے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر کی نعمت سے نوازے آمین۔

میجر محمد صفدر صاحب کے والدِ ماجد کی رحلت

موضع گوڑیالہ ضلع گجرات میں ہمارے مہربان محترم میجر محمد صفدر صاحب کے والد ماجد گزشتہ دنوں انتقال فرما گئے۔

حافظ محمد اشرف صاحب (رحیم یار خان) کو صدمہ

مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے مخلص کارکن محترم حافظ محمد اشرف صاحب کی خالہ صاحبہ گزشتہ دنوں انتقال فرما گئیں۔

محترم حکیم خوشی محمد امرتسری کی رحلت:

نقیب ختم نبوت کے مستقل قاری اور ادارہ کے گمنام سرپرست محترم حکیم خوشی محمد امرتسری مرحوم گزشتہ ماہ لاہور میں قتل کر دیئے گئے۔ حالات و واقعات اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ انہیں حب صحابہ کے جرم میں سبائیوں اور رافضیوں نے شہید کیا ہے۔ قاتلوں کا کچھ سراغ نہیں ملا یہی سلوک پورے ملک میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اہل سنت کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کے درجات بلند کر کے اعلیٰ علیین میں جگہ عطاء فرمائے (آمین)

اراکین ادارہ تمام مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا گو ہیں، تعزیت کرتے ہیں اور لواحقین کے غم میں شریک ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر عطاء فرمائے۔ قارئین دعاء مغفرت اور ایصالِ ثواب کا خاص اہتمام فرمائیں۔

(بقیہ از ص ۵۷)

بھی عدالت کا فیصلہ ان کی تائید نہیں کرتا۔ جسٹس منیر کی انکوائری رپورٹ (بہ سلسلہ تحریک تحفظِ ختم نبوت ۱۹۵۳ء) اسلام کے خلاف مغالطات اور خرافات کا مجموعہ ہے۔

خود زیر تبصرہ کتاب میں شامل اعلیٰ عدالتوں کے دس تاریخی فیصلے جسٹس منیر کے جانبدارانہ موقف کی دستاویزی تردید ہیں۔ ہمارے ملک کے طبقہ وکلاء، ججز، قانون کے طالب علموں، اسمبلی کے ممبران اور تاریخ و مذہب کے مطالعہ کا ذوق رکھنے والے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ کتاب میں شامل فیصلوں کے مطالعہ سے قادیانی عقائد و خیالات اور افکار ابھر کر سامنے آتے ہیں۔ جبکہ مسلمانوں نے جس محنت و جانفشانی اور دلائل و براہین سے قادیانیت کی تردید کی ہے وہ خاصے کی چیز ہیں۔ فاضل مرتب اس شاندار علمی خدمت پر خراجِ تحسین کے حق دار ہیں۔

فاضل مرتب اگر چھوٹی عدالتوں کے فیصلے بھی مرتب کر کے اسی انداز میں شائع کریں تو بلاشبہ یہ بھی علمی، تاریخی اور دینی خدمت ہوگی۔ 57

(بقیہ از ص ۵۹)

ہوتا جو کل بھی اور آج بھی امت کو منکر بے نظیر اور منافق نواز شریف کے دلفریب مغروں اور جھوٹے وعدوں سے بچانے میں ہمہ تن مصروف ہے۔

قاسمیت: ثیت!۔ (اپنے منہ پر انگلی کھڑی کر کے) یہ مولوی بول رہا ہے سر جھٹکو اور ہنسو!

عوام! یہ ہنس رہا ہے؟

اعلان

"جمہوریت ایک ناکام ترین نظام"

کے انعامی مقابلے میں شرکت کے لئے ہمیں بہت سے مضامین موصول ہوئے۔ نقیب کے امیر شریعت نمبر کی مصروفیت کی وجہ سے اس مقابلہ کے نتائج کا اعلان اس مرتبہ نہیں ہوسکا۔ انشاء اللہ جنوری کے شمارہ میں نتائج کا اعلان کیا جائیگا۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com